



سوال

(48) تکرار نماز جنازہ شافعی مذہب میں درست اس واسطے کہ دعا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ تکرار نماز جنازہ شافعی مذہب میں درست اس واسطے کہ دعا ہے میت کے لیے۔ اور تکرار دعا کی ممنوع نہیں، اور حنفی مذہب میں بھی درست ہے یا نہیں، اور اگر درست نہیں ہے تو اس کی کیا دلیل ہے۔ ینواتوجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دلیل حنفیوں کی یہ ہے کہ جب ایک بار نماز جنازہ کی پڑھی گئی۔ پھر دوسری بار نہ چاہیے کیوں کہ فرض ادا ہو گیا اور تنفل اس نماز میں مشروع نہیں مگر ولی کو اعادہ پہنچانا ہے اور صورت کہ غیر ولی و سلطان نے نماز پڑھی ہو (لان لاجن لہ) اور شافعیہ یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے نماز قبر پر پڑھی بعد اس کے کہ اہل میت نماز پڑھ چکے تھے۔ علمائے حنفیہ اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ حضرت نے نماز اس لیے پڑھی کہ وہ ولی تھے۔ **لَقَوْلِهِ تَعَالَى أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ**

(واللہ اعلم حررہ سید شریف حسین عفی عنہ) (سید محمد نذیر حسین)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 88

محدث فتویٰ